مطالعات

ایک علمی، فکری اور ادبی سہ ماہی رسالہ

جلد دوازدھم (جنوری تا مارچ 2017ء/ ربیع الآخر تا جمادی الآخر 1438ھ) **شمارہ یکم**

چیف ایڈیٹر

ڈاکٹر محمد منظور عالم

ایڈیٹر

ڈاکٹر محسن عثمانی ندوی

معاونین

محمد خالد حسین ندوی ، ڈاکٹر نکہت حسین ندوی

انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز

162، جوگابائی، مین روڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی-25

Tel.: 91-11-26981187, 26989253, 26987467

Fax.: 91-11-26981104

E-mail: ios.newdelhi@gmail.com

Website: www.iosworld.org

ترتیب

نمبر	عنوان	مقالہ نگار	صفحہ
اداریہ			7-12
1-	اسلامی فکر کی تشکیل جدید (اداریہ)	پروفیسر محسن عثمانی ندوی	8
مقالات			13-126
2-	سوانحی خاکہ		14
3-	فقہ الاقلیات المسلمۃ اور شیخ طہٰ جابر العلوانی کے افکار و نظریات	پروفیسر عبد الرحمٰن مومن	17
4-	شیخ طہٰ جابر علوانی۔ نظریۂ تعارف کے علمبردار	ڈاکٹر زینب علوانی	61
5-	ڈاکٹر طہٰ جابر علوانی اور تجدیدی فکر۔ مقاصد شرع کے حوالے سے	ڈاکٹر محمد فہیم اختر ندوی	65
6-	فکر اسلامی اور ڈاکٹر طہٰ جابر العلوانی (ایک تجزیاتی مطالعہ)	ڈاکٹر ضیاء الدین ملک فلاحی	71
7-	طہٰ جابر علوانی کا نظریۂ وطن	ڈاکٹر ثمینہ تابش	85
8-	عالم اسلام کا ایک ممتاز فقیہ و مفکر (ڈاکٹر طہٰ جابر علوانی)	ڈاکٹر صفدر زبیر ندوی	91
9-	ڈاکٹر طہٰ جابر فیاض علوانی: عبقری مفکر اور اصولی عالم	مفتی احمد نادر القاسمی	103
10-	ڈاکٹر طہٰ جابر علوانی کے بعض افکار و خیالات اور قرآن	محمد مصطفیٰ عبد القدوس ندوی	109
11-	طہٰ جابر علوانی کا مطالعۂ وحی و کائنات	شاہ اجمل فاروق ندوی	119
12-	میں ایک مسلمان ہوں	ڈاکٹر طہٰ جابر علوانی	126

ڈاکٹر طہ جابر علوانی اور تجدیدی فکر
مقاصد شرع کے حوالے سے

ڈاکٹر محمد فہیم اختر ندوی*

بیسویں صدی عیسوی کا نصف آخر فکری میدان میں انقلابات کا زمانہ کہا جاسکتا ہے، جس نے زندگی کے مختلف میدانوں کو متاثر کیا، اور اس کے نتیجہ میں زندگی کے نئے رنگ و آہنگ سامنے آئے، انھیں مختلف ناموں سے یاد کیا گیا، اور یوں نئی اصطلاحات، نئے نظریات اور نئے سوالات ابھرنے لگے۔

اس صورت حال نے ملت اسلامیہ کے اہل علم و دانش اور ارباب فکر کو متوجہ کیا کہ وہ نئے احوال میں اسلام کی ابدی صداقتوں اور دائمی ہدایتوں کو پیش کرنے کے موزوں اسالیب اختیار کریں۔ اہل علم و دانش کا وہ حلقہ جو زمانہ کی ان تبدیلیوں سے زیادہ آگاہ تھا، اور نئے نظریات و سوالات پر زیادہ گہری اور قریبی نظر رکھتا تھا، وہ اس نئی ذمہ داری کے تئیں زیادہ حساس تھا، اور اسے عملی حل پیش کرنے کی زیادہ ضرورت محسوس ہورہی تھی۔ چنانچہ اس حلقہ کے علماء و مفکرین نے جدید احوال کے تناظر میں غور و فکر سے کام لیا، دیگر اہل علم کے ساتھ تبادلہ خیال کیا، سوالات کو جدید تناظر میں وضع کیا اور اجتماعی اجتہاد کی روایت سے استفادہ کرتے ہوئے اسلامی ہدایات کو پیش کرنے کی سعی کی۔

ڈاکٹر طہ جابر علوانی اسی حلقہ کی نمائندگی کرنے والے ایک ممتاز مفکر اور عالم دین تھے۔ ڈاکٹر علوانی نے بھرپور علمی و فکری زندگی گذاری، احوال زمانہ کا گہرا مطالعہ کیا، جدید سوالات اور نظریات کو قریب سے دیکھا اور اسلام کے بنیادی مصادر کی روشنی میں ان کے حل کی دریافت پر توجہ دی۔

ڈاکٹر علوانی کی فکر کا ایک امتیاز یہ تھا کہ وہ حالات اور سوالات کو وسیع تناظر میں دیکھتے تھے اور عہد بہ عہد تبدیل ہوتے احوال میں انجام دیئے گئے فقہی اجتہادات کے پہلو بہ پہلو براہ راست قرآنی اصولوں اور اعلی اسلامی مبادیات کے دائرہ میں غور و فکر کرتے تھے۔ انھوں نے فقہی سرمایہ کو پیش نظر ضرور رکھا اور علماء امت کی آراء سے استفادہ کی قدر و قیمت محسوس کی، لیکن اپنے زمانہ کے جن سوالات اور مسائل کا انھیں سامنا تھا، ان سے نبرد آزما ہونے کے لئے اور

* صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، گچی باؤلی، حیدرآباد